بِسمِ اللّٰہِ الرَّ حمٰنِ الرَّ حِیمِ　　　نَحمَدُہٗ وَنُصَلِّیُ علٰی رَسُولِہِ الکَرِیمِ　　　وَعلٰی عَبدِ ہِ المَسِیح المَوعَود

وَسِعَ رَبُّنَا کُلَّ شَیُءٍ عِلماً عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلنَا رَبَّنَا افتَح بَیُننَا وَبَیُنَ قَوُمِنَا بِالحَقِّ وَأَنتَ خَیرُ الفَاتِحِیُنَ (اعراف۔۹۰)

ہمارے ربّ کا علم تمام چیزوں پر حاوی ہے۔ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔اے ہمارے ربّ! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان انصاف کیساتھ فیصلہ کر اور تو بہترین فیصلہ کرنیوالا ہے۔

معزز بزرگو، بہنو، بھائیو اور انتہائی قابل احترام قارئین کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

خداتعالیٰ جب بھی اپنے مرسل انسانوں کے غلط عقائد اور دیگر گمراہیوں کو دور کرنے کیلئے زمین پر بھیجتا رہا ہے اِن مرسلوں کا سچا ہونا اور اُنکی قوموں پر اتمام حجت بھی مختلف طریق سے کرتا رہا ہے۔کبھی خوابوں اور الہامات کے ذریعہ سے اور کبھی گزرے ہوئے مرسلین پر کی گئیں پیشگوئیوں کو ظہور پذیر کر کے۔اس سلسلہ میں خاکسار آپ کو بتانا چاہتا ہے کہ خدا نے اپنے کلام میں وعدہ کر رکھا ہے کہ جب بھی میرے بندے مجھے پکاریں تو میں اُنکی پکار کا جواب دیتا ہوں۔افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اکثر مسلمان جو اپنے آپ کو آنحضرتﷺ اور اُنکے دین سے منسوب سمجھتے ہیں اور حضرت مہدیؑ کے منکر ہیں وہ خدا کی اس نعمت یعنی خدا کا اپنے بندوں سے کلام کرنا یا کسی رنگ میں جواب دینا ماضی کے قصے گردانتے ہیں اور اس نعمت عظمٰی سے اپنے آپ کو اور تمام بنی نوانسان کو محروم کر بیٹھے ہیں۔خدا ان لوگوں کو عقل اور فہم عطا کرے تا وہ اُسکے موعود مہدیؑ اور موعود زکی غلام مسیح الزماں کو جلد پہچان جائیں۔تا کہ وہ بھی اپنے لیے اس نعمت کا دروازہ کھلا پائیں جس کا وعدہ خداتعالیٰ قرآن کریم میں کئی دفعہ کر چکا ہے کہ میں اپنے بندوں کی پکار کا جواب دیتا ہوں۔

میں اپنے غیر احمدی مسلمان قارئین کرام (یعنی جو حضرت مرزا غلام احمد قادیانیؑ کو نہیں مانتے) اور تمام احمدی قارئین کرام بلکہ عیسائی یا کسی اور مذہب سے تعلق رکھنے والے قارئین کرام ان سب سے درخواست کرتا ہوں کہ خاکسار کا درج ذیل خواب جو کہ رمضان کے آخری دنوں میں خداتعالیٰ نے دکھایا اِسے غور سے پڑھ لیں۔میں سمجھتا ہوں اب اس سے بڑھ کر صاف صاف اور کھلے کھلے رنگ میں میرے آقا و مولا حضرت محمد مصطفٰےﷺ، حضرت مہدیؑ اور حضرت عبدالغفار ایدہ اللہ تعالیٰ کی سچائی اور کس طرح دکھائی جاسکتی ہے؟ خدا کی قدرت میں تو لکھوکھا اور بھی طریق ہیں مگر میں سمجھتا ہوں کہ اگر خوفِ خدا دل میں ایک رائی کے دانے کے برابر بھی ہوا اور تعصب اور عداوت سے کوئی دل پاک ہوا تو آپ کو یہ خواب جو کہ رؤیائے صادقہ ہونے کیساتھ ساتھ ایک بڑا اہم پیغام ہے جو کہ آپ تینوں گروپوں یعنی مسلمان، احمدی مسلمان اور تمام دوسرے مذاہب کے قارئین کیلئے مفید ہوسکتا ہے۔اللہ کرے ایسا ہی ہو اور آپ سچائی کو قبول کرنیوالے بنیں یا کم از کم خود اس خاکسار کی طرح اللہ کریم سے دعاؤں کے ذریعہ سچائی جاننے کیلئے تیار ہوجائیں۔خدا کرے ایسا ہو۔آمین ثم آمین۔

ویسے تو یہ خاکسار ہر روز دعا کرتا ہے کہ اے خدا ہماری قوم کو تو خود اپنی جناب سے جلد سچائی قبول کرنے کی توفیق دے مگر رمضان المبارک

میں یہ دعا کرنے کا موقعہ خدا تعالیٰ نے زیادہ دیا۔ چنانچہ رمضان کے آخری آیام میں یہ خواب دیکھا جو اس قدر صاف اور طاقتور انداز سے دکھایا گیا کہ میں اسے کبھی نہیں بھول سکتا۔ پہلے ارادہ تھا کہ میں یہ خواب صرف اپنے قریبی عزیزوں کو ہی بتاؤں گا اور پھر حضرت عبدالغفار صاحب ایدہ اللہ بنصرالعزیز تک پہنچا دوں گا۔ مگر پھر خدا نے یہ خیال بار بار دل میں پیدا کیا کہ شاید کسی نیک رُوح کو اِس کا فائدہ ہو جائے۔ اور ویسے بھی خدا کے تین مرسلوں کا سچا ہونا اس سے ثابت ہو رہا ہے اس لیے اسے اشاعت کیلئے ارسال کرنا مفید ہے۔

چند روز قبل رمضان کے آخری آیام میں (تاریخ یاد نہیں رہی) سحری کے وقت سے کافی پہلے خواب میں دیکھتا ہوں ؎ کہ میں نے ایک خاکی رنگ کا بیگ (bag) جو کہ کاٹن کا بنا ہوا ہے پہن رکھا ہے اور میں ایک انتہائی خوبصورت اور اچھی تعمیر کی ہوئی عمارت میں ہوں جس کے تمام کمرے اردگرد ہیں اور صحن درمیان میں ہے۔ میں اس صحن میں بیٹھا ہوا ہوں اور سوچ رہا ہوں کہ کیا عمدہ عمارت ہے مگر اس میں رہنے کیلئے یا اس میں جگہ لینے کیلئے مجھے پانچ سو (کوئی کرنسی وغیرہ یاد نہیں) درکار ہیں مگر میرے پاس صرف چار سو اِکیاسی (۴۸۱) یا چار سو اکانویں (۴۹۱) ہیں۔ اس لیے مشکل ہے کہ جگہ ملے پھر خواب میں ہی سوچتا ہوں شاید گراؤنڈ فلور پر جگہ مل جائے کیونکہ رقم کم ہے۔ (اس عمارت کے صرف دو فلور (منزل) ہوتے ہیں۔) تھوڑی دیر کے بعد ایک نہایت خوش لباس اور خوش اخلاق خاتون وہاں آجاتی ہیں اور میرا نام لے کر کہتی ہیں کہ آپ بالائی منزل پر آجائیں۔ چنانچہ جب میں وہاں پہنچتا ہوں تو وہ مجھے ایک کمرہ کی چابیاں جو کہ پرانے طرز کی چابیاں مگر خوبصورت اور لمبی لمبی چابیاں ہوتی ہیں دیتی ہیں۔ میں اپنے بیگ میں ہاتھ ڈال کر (جو کہ کافی کتابوں اور چند کپڑوں سے مکمل طور پر بھرا ہوتا ہے) اس خاتون سے کہتا ہوں کہ ایسی عمدہ جگہ کیلئے پانچ سو درکار ہے مگر میرے پاس کچھ کم ہیں مگر وہ جواباً کہتی ہیں کہ آپ اسکی فکر نہ کریں آپکا کام ہو گیا ہے اور اب آپ کو یہ گننے وغیرہ کی ضرورت نہیں۔ میں بہت حیران ہوتا ہوں اور پھر کہتا ہوں کہ کچھ تو لے لیں یا کچھ تو چاہیے ہوگا۔ مگر وہ مسکرا کر کہتی ہیں کہ آپ کو بتایا ہے آپکا کام کر دیا گیا ہے۔ اب یہ کمرہ آپکا ہوا اور ساتھ ہی کہتی ہیں کہ اگر کسی وقت بھی کسی چیز کی ضرورت ہو تو ہمیں بتائیں فوراً لے آئیں گے۔ اسکے بعد وہ چلی جاتی ہیں اور میں کمرہ کے دروازہ پر لکھا دیکھتا ہوں ''۵۳'' (53) جو کہ ایک عمدہ لکھائی میں چھوٹے سے بورڈ پر لگا ہوتا ہے۔

میں دروازہ کھول کر کمرے میں جاتا ہوں۔ دروازے کی کھڑکی سے نہایت خوبصورت درخت اور سبزہ نظر آرہا ہوتا ہے۔ اپنا وزنی بیگ کمرہ میں رکھتا ہوں اور پھر خیال آتا ہے کہ باہر جا کر دکھنا چاہیے اس عمارت کے تمام لوگ کہاں گئے ہیں۔ کوئی آواز وغیرہ نہیں آرہی۔ چنانچہ عمارت کے دروازہ سے باہر نکلتا ہوں تو سامنے سڑک ہوتی ہے۔ سڑک کراس کرتا ہوں تو سامنے ایک بے حد بڑا اسٹیڈیم ہوتا ہے جس کا ایک بڑا دروازہ میرے سامنے ہوتا ہے جو کہ اچانک کھلتا ہے اور میں حیران رہ جاتا ہوں کہ وہی خاتون بڑے دروازے پر کھڑی ہوتی ہیں اور مجھے کہتی ہیں کہ جلدی کریں آپ ہی کا انتظار ہو رہا ہے آپ کہاں تھے۔ اس سٹیڈیم کے اندر دیکھتا ہوں تو کئی لاکھ لوگ بیٹھے ہوتے ہیں مگر ناقابلِ یقین حد تک خاموشی ہوتی ہے۔ سٹیڈیم کے درمیان خوبصورت گراؤنڈ ہوتا ہے اور وہاں صرف تین لوگ کھڑے ہوتے ہیں مجھے بتایا جاتا ہے کہ ایک حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہیں دوسرے مہدیؑ اور تیسرے حضرت عبدالغفار صاحب ہیں اور آپ کی وجہ سے (یعنی میرے

انتظار میں کوئی کاروائی رکی ہوئی ہے) میں انتہائی شرمندگی سے کہتا ہوں کہ میں کیا چیز ہوں جس کا انتظار ہو رہا ہے وہاں تو اتنی بڑی شخصیتیں کھڑی ہیں اور پھر لاکھوں لوگ بیٹھے ہیں میری کیا ضرورت ہوسکتی ہے؟ اسکے ساتھ ہی میری آنکھیں کھل جاتی ہیں اور میں بیدار ہو جاتا ہوں۔ مگر بیداری کے فوراً بعد خیال بلکہ یقین ہوتا ہے کہ تمام شہر اور عمارتیں اس لیے خالی تھیں کیونکہ وہاں سٹیڈیم میں اعمال کا حساب کتاب ہو رہا تھا اور تمہاری (یعنی اس عاجز کی) گواہی یا ایک سے زیادہ گواہیاں درکار تھیں اسلئے تمہارا انتظار ہو رہا تھا اور میں عین وقت پر سٹیڈیم میں داخل ہوا تھا اس لیے سارا کام وقت کے مطابق ہوا ہے۔ پریشانی اور ندامت کی ضرورت نہیں۔

خاکسار امید کرتا ہے کہ اب آپ کو حضرت مہدیؑ اور زکی غلام مسیح الزماں کو آنحضرت ﷺ کیساتھ دیکھ کر یقین ہو گیا ہوگا کہ یہ دونوں موعود وجود سچے ہیں اور خدا کے مرسل اور مامور من اللہ ہیں اور ان سب کو ماننا آپ پر فرض ہے۔ خدا کرے آپ سب پر یہ حقیقت جلد کھلے۔ آمین

خاکسار پھر عرض کرتا ہے کہ اس میں میری یا میرے اعمال کا کچھ دخل نہیں۔ یہ عاجز نہایت کمزور اور نالائق ہے۔ ہاں خدا کا خوف اور اُسکے مرسلین کیلئے محبت ہر لمحہ دل میں رکھتا ہوں۔ یہ محض خدا کا فضل اور رحم ہے کہ وہ اس عاجز کی دعائیں سنتا اور پھر ان کا جواب دیتا ہے۔

والسلام

سیّد مولود احمد۔ بقلم خود

ٹورنٹو۔ کینیڈا

۳۱؍اگست ۲۰۱۲ء

☆☆☆☆☆☆☆